حضرت عمر بن عبدالعزیز کو مستثنیٰ کر کے اس خاندان سے اسلام کو سخت نقصان پہونچا اور مسلمانوں میں طرح طرح کے فتنے پیدا ہوئے۔ فاضل مصنف کی بزرگی اور اُن کی سلیم الطبعی میں کلام نہیں لیکن ہماری رائے میں اس کتاب کی حیثیت جواب ترکی بترکی" کی ہی۔ حضرت امیر معاویہ سے بعض غلطیاں ضرور سرزد ہوئیں اُن کی وجہ سے علمار نے اُن پر اعتراض کیا ہے اور اسی وجہ سے حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی اور دوسرے محققین نے دور ملوکیت کا نقطۂ آغاز انہیں کو مانا ہی لیکن اس کے ساتھ ہی اُن کی شاندار اسلامی خدمات بھی ہیں اور اس بنار پر اُن کے مناقب میں جو روایات پائی جاتی ہیں وہ سب صحیح نہ سہی بعض ضرور صحیح ہیں۔ امام حسنؓ کا اُن سے صلح کر لینا خود اس کی دلیل ہی۔ ورنہ اگر معاملہ جیسا کہ فاضل مصنف نے لکھا ہی (ص ۶۵) صرف اسی قدر ہوتا کہ" ان کی صحابیت کے پیش نظر ہم کفِ لسان وسکوت اختیار کرتے ہیں" تو پھر امام حسنؓ پر بھی اعتراض وارد ہوتا ہی اور حضرت علیؓ کا تحکیم کو منظور کر لینے پر خوارج کو جو اعتراض تھا وہ بھی صحیح ثابت ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ہر باخبر شخص جانتا ہی کہ اصل موضوع بحث سے متعلق تاریخوں میں چند در چند اور مختلف قسم کی روایات ملتی ہیں اور اس لئے ہر فریق اپنے استدلال میں دو چار روایات اور بعض تاریخی شہادتیں پیش کر دیتا ہی۔ ان حالات میں مصنف ایسے بالغ النظر فاضل سے یہ توقع ہو سکتی تھی کہ وہ اصولِ نقد وجرح کی روشنی میں روایات کی جانچ پڑتال کریں گے اور اس طرح قارئین کو کسی صحیح نتیجہ تک قطعیت کے ساتھ پہونچنے میں مدد دیں گے لیکن معلوم ہوتا ہی کہ یہ کتاب بڑی جلدی میں لکھی گئی ہے جس کی وجہ سے حوالوں میں صرف کتابوں کے نام پر اکتفا کیا گیا ہے، جلد اور صفحہ وغیرہ کا ذکر نہیں ہی۔ تاہم اس کتاب سے تصویر کا ایک رُخ ضرور نظر آتا ہے اور عباسی صاحب نے بنو امیہؓ کی جو منقبت سرائی کی تھی اس کا جواب پیدا ہو جاتا ہی۔ اس اعتبار سے اس کتاب کا بھی مطالعہ کرنا چاہیئے۔

انوار ابوالکلام۔ مرتبہ علی جواد زیدی صاحب۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۷۰ صفحات کتابت و طباعت وکاغذ اعلیٰ۔ پتہ:۔ ثقافتی سب کمیٹی جشن بہار کشمیر۔ سری نگر۔ قیمت سات روپے

مئی ۱۹۵۸ء میں یعنی مولانا ابوالکلام آزاد کی وفات کے دو ڈھائی مہینہ بعد ہی حکومت کشمیر کے زیر انتظام بڑے پیمانہ پر جشن بہار کشمیر سری نگر میں منایا گیا تھا اس سلسلہ میں مختلف قسم کی تفریحات ومشاغل کے ساتھ، سات روز تک "آزاد سیمینار" کے نام سے ایک بزم مباحثہ ومقالات بھی منعقد ہوتی رہی جس میں ملک کے